12740 ـ ما هي حدود اللحية شرعاً ؟

سوال

ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" مشرکوں کی مخالفت کرو، مونچھیں پست کرو، اور داڑھیاں بڑھاؤ " صحیح بخاری حدیث نمبر (5892) صحیح مسلم حدیث نمبر (601).

دارھی کی شرعی حد کیا ہے جس سے ہمیں مونڈنا منع کیا گیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

شیخ ابن باز رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" رخساروں اور تھوڑی پر اگنے والے بالوں کو داڑھی کہا جاتا ہے جیسا کہ صاحب قاموس نے وضاحت کی ہے، لہذا رخساروں اور تھوڑی پر اگے ہوئے بالوں کو چھوڑنا واجب ہے، نہ تو انہیں کاٹا جائے اور نہ ہی مونڈا جائے.

اللہ تعالی سب مسلمانوں کے حال کی اصلاح فرمائے.

دیکھیں: فتاوی اسلامیۃ (2 / 325).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" داڑھی کی حد جیسا کہ اہل لغت نے بیان کیا ہے: وہ چہرے اور دونوں جبڑوں اور رخساروں پر اگے ہوئے بال ہیں.

یعنی دوسرے معنوں میں یہ کہ جو بال بھی رخساروں، اور جبڑے کی ہڈي اور تھوڑی پر ہیں وہ داڑھی میں شامل ہں، اور ان بالوں میں سے کوئی بال بھی کاٹنا معصیت و نافرمانی میں شامل ہوتا ہے.

کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

" داڑھیوں کو معاف کر دو .... "

اور ایك حدیث میں فرمایا:

" داڑھیوں کو بڑھاؤ اور لمبا کرو اور لٹکاؤ "

اور ایك روایت میں فرمایا:

" داڑھیوں کو وافر کرو "

اور ایك روایت میں فرمایا:

" داڑھیوں کو پورا کرو "

یہ سب اس کی دلیل ہے کہ داڑھی میں سے کچھ بھی کاٹنا جائز نہیں، لیکن معصیت و نافرمانی کے درجات ہیں، لہذا داڑھی منڈوانا داڑھی کٹوانے سے بڑی معصیت و نافرمانی ہے، کیونکہ یہ کاٹنے سے واضح اور بڑی مخالفت ہے. اھـ.

دیکھیں: فتاوی ھامۃ صفحہ نمبر (36).

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (8196) کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .